

"مجرم" - از - محمد کمال ساگر ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

# "مجرم"

## محمد کمیل ساگر

آج فیام کی شادی بڑی دھوم دھام سے فریجہ کے ساتھ ہو رہی تھی۔ وہ فریجہ جسے وہ دل و جان سے بھی زیادہ چاہتا تھا۔ خوشیوں کا عالم تھا۔ سب اپنی اپنی جگہ بہت خوش تھے۔ خوشیوں کی کوئی انتہا نہ تھی مگر یہ خوشیاں فیام کے دل کو کچھ قرار نہیں دے رہی تھیں کیونکہ ان خوشیوں کے ساتھ اک غم بھی وابستہ تھا جس کے آگے آج جیون کی سب سے بڑی خوشی بھی ماند پڑ گئی تھی۔

\*\*\*

یہ ان دنوں کی بات ہے جب فیام نویں کلاس میں پڑھتا تھا۔ اسکے والد معمولی زمیندار ہونے کی وجہ سے شہر کے بجائے گاؤں کے رہائش پذیر تھے۔ فیام گاؤں سے دور تقریباً دس کلومیٹر شہر کے سکول میں پڑھتا تھا اس لیے وہ ہر روز شہر جاتا تھا۔ اسی شہر میں اسکے چھوٹے انکل راشد معمود بھی رہتے تھے۔ فیام اکثر رات کو وہیں رک جاتا تھا۔ راشد معمود کی دو بیٹیاں تھیں۔ مہوش ارو سحرش۔ مہوش B.A کے بعد پرائیوٹ سکول میں ٹیچر تھی اور سحرش بھی وہیں 9th کلاس کی سٹوڈینٹ تھی۔ راشد معمود کا کوئی بیٹا نہیں تھا جسکی وجہ سے گھر کے سبھی افراد فیام سے محبت کرتے تھے اور دل و جان سے چاہتے تھے کیونکہ فیام اک سلجھا ہوا عزت دار لڑکا تھا۔ وہ سب ایک

## Posted On Kitab Nagri

دوسرے سے بہت پیار کرتے تھے اور آپس میں اتنے گھل مل گئے کہ وہ جب کبھی انکے گھر نہ آتا تو وہ شکوے شکایت کرنے لگتے۔ بعض اوقات وہ دونوں بہنیں اپنے والد سے کہہ کر فیام کو بلا لیتیں اور وہ اسکے ساتھ ہوتیں۔ سب مل کر کھانا کھاتے۔ راشد معمود نے بھی کہہ دیا فیام بیٹے مہوش اور سحرش کو بھی ساتھ لے جایا کرو اور ان کو انکے سکول چھوڑ دیا کرو۔ اسی طرح وہ ان دونوں کو انکے سکول چھوڑ کر اپنے سکول چلا جاتا۔ وہ فیام کے قریب سے قریب تر ہوتی گئیں۔ اور فیام کے اندر بھی انکے لیے کچھ کم محبت نہ تھی۔

مگر مہوش کے اندر فیام کے کیے محبت بڑھتی گئی اور وہ بری طرح عشق کی آگ میں جلنے لگی۔ اور اسے جان سے زیادہ چاہنے لگی۔ جب تک اسے دیکھنا لیتیں اسکو کا بھی چین نہ ملتا۔ سارا دن بے قرار رہتی ہر وقت اسکی نظریں اسکی نظریں دروازے پر ہی ٹکی رہتیں۔ لیکن فیام اسکی محبت سے ناواقف تھا۔

یہ یکطرفہ محبت بھی بڑی عجیب چیز ہے۔ یکطرفہ محبت قربان تو ہو سکتی ہے مگر کامیاب نہیں ہو سکتی۔ مہوش کے دل میں کیا تھا فیام کو کچھ خبر نہ تھی۔ وہ اسکا بہت خیال رکھتی تھی، اسے اچھے اچھے کھانے بنا کر کھلا تھی کپڑے دھو کر دیتی تھی صحت و تندرستی کا خاص خیال رکھتی تھی اور اسکی خیریت کی دعائیں مانگتی رہتی۔ لیکن ان باتوں کا فیام پر کچھ اثر نہ تھا۔ کیونکہ وہ ان کو بہنوں کی طرح سمجھتا تھا۔

فیام کمرے میں بیٹھا ایگزام کی تیاری کر رہا تھا۔ مہوش، سحرش بھی کمرے میں موجود تھیں۔

مہوش نے کہا سحرش پلیز ہمارے لیے چائے تو بنا لاؤ۔

وہ کچن میں چلی گئی۔

مہوش بار بار فیام کی طرف دیکھے جا رہی تھی۔ فیام نے وجہ معلوم کی تو جواب ملا۔ میں آپ سے کچھ کہنا چاہتی

ہوں۔

## Posted On Kitab Nagri

اسنے مسکرتے ہوئے مزاقاً لہجے میں کہا۔

جی حضور فرمائے؟

اتنے میں سحرش چائے لے کر کمرے میں آگئی اور دل ک بات دل میں ہی رہ گئی۔

اگلی صبح چھٹی تھی فیا م کا ارادہ گھر جانے کا تھا۔ رات مہوش نے اک خط تحریر کیا جس کی تحریر کچھ یوں تھی۔

" پیارے دوست فیا م "

سب سے پہلے تہہ دل سے سلام عرض۔

اسکے بعد مختصر لفظوں میں یہی کہنا چاہوں گی کہ اک عرصہ سے اک راز دل میں چھپا رکھا ہے جو آج تک مجھ میں

کہنے کی ہمت نہیں تھی مگر آج دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر کاغذ قلم کا سہارا لے کر کہہ رہی ہوں " میں آپ سے

محبت کرتی ہوں " اور اب آپ کے بنا جینا ر سوار ہے۔ میں نے آپ کو اپنا جیون سا تھی مان لیا ہے۔ میرا دل مت

توڑنا میں نے بڑی امید سے آپ کے درپے دستک دی ہے۔ جواب کی شدت سے منتظر رہوں گی۔

فقط آپ کی طلبگار " مہوش "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

صبح ہوتے ہی اسنے وہ خط فیا م کو دیا۔ وہ خط تھام کر حیران ہوا مگر سمجھداری کا مظہر ا کرتے ہوئے اس نے خط

راستے میں کھولا۔

پڑھنے پر پیروں تلے سے زمین نکل گئی۔ وہ وہ واپس گاؤں چلا گیا۔ کافی سوچوں کے عالم میں ڈوبا ہوا تھا۔

گھر والوں کے دریافت کرنے پر کہنے لگا میری کچھ طبعیت خراب ہے۔ اسکی ممی اسکا ہاتھ پکڑے چونکتے ہوئے

بولی چلو بیٹا ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں۔ اس پر وہ مسکرا کر بولا امی ایسی بھی کوئی بات نہیں۔



## Posted On Kitab Nagri

فیام ساری رات اسی سوچ و وچار میں گم رہا۔

رات کے 3 بج رہے تھے سونے کی کوشش کی مگر نیند کا نام و نشان بھی قریب نہیں آ رہا تھا۔ بس اسی طرح وہ ساری رات اپنی کزن مہوش کے بارے سوچتا رہا اور خود سے سوالیہ انداز میں مخاطب رہا۔

میں کیا کروں، کیا جواب دوں؟

اسی کشمکش میں تھوڑی بہت نیند آئی صبح وقت کے مطابق وہ انکل راشد محمود کے گھر پونچ گیا۔

سکول جانے کا ٹائم ہو گیا تھا اور محبت کی دیوی مہوش فیام کو دیکھ کر خوش تھی کیونکہ وہ اسے اپنا محبوب سمجھ بیٹھی تھی۔

لیکن اسے یہ معلوم نہ تھا کہ انسان کو وہی ملتا ہے جو اسکے مقدر میں ہو۔ شاید وہ اس لیے بھی خوش تھی کہ جو بات اک عرصہ سے اسکے دل پر بوجھ بنی ہوئی تھی وہ بوجھ اب اتر چکا تھا۔ خیر وہ خاموش رہا سکول جانے کا ٹائم ہوا آج پھر اتفاقاً سحرش چھٹی پر تھی۔

وہ دونوں روانہ ہو گئے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

راستے میں مہوش نے جواب مانگا۔

فیام نے بڑے ادب و احترام سے جواباً کہا یہ درست ہے کہ میں آپ لوگوں میں گھل مل گیا ہوں اور میں آپکو اپنی ہی فیملی سمجھتا ہوں اور آپ مجھے۔ مگر اب اسکا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ میں بھی آپ سے محبت کروں۔ ذرہ سوچیں جب یہ بات اپنی فیملی کو معلوم ہوگی تو انکے دل پر کیا بیٹے گی؟

اور آپ جبکہ یہ بات جانتے ہوئے بھی کہ میری فریجہ کے ساتھ منگنی کے دن طے ہو چکے ہیں۔ اسکے باوجود بھی آپ ضد پر اتر آئی ہیں۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ عشق و محبت کے بھوت اپنے دماغ سے اتار دو ورنہ ہم برباد ہو جائیں جائیں گے۔ ہمارے ہاتھ کچھ بھی نہیں آئے گا۔

فیام کے یہ الفاظ زہریلے سرنج کی طرح اسکے دل میں پیوست ہو رہے تھے اسکی آنکھوں سے قطار بن کر آنسو چھلک پڑے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

**whatsapp \_ 0335 7500595**

## Posted On Kitab Nagri

شاید اسے بہت گہرا صدمہ پہنچا تھا۔ وہ اسے دیکھتی رہ گئی اور وہ اپنے رستے چل دیا۔  
فیام یہ سوچ کر اس سے دور رہنے لگا کہ وہ خود ہی سب کچھ بھول جائے گی۔ مگر ایسا کچھ بھی نہ ہوا۔  
محبت تو سانس ٹوٹنے تک ساتھ رہتی ہے اور پھر دل میں بسے ہوئے لوگ تو مر کر بھی بھلائے نہیں جاتے۔  
مہوش نے کھانا پینا چھوڑ دیا اور اسی وجہ سے وہ سخت بیمار ہو گئی اور دیکھتے ہی دیکھتے اسکی دودھ جیسی رنگت سیاہ پڑ  
لگی۔ وہ بہت زیادہ کمزور پڑ گئی۔ عشق کا روگ اسے اندر ہی اندر سے دیمک کی طرح کھا گیا۔  
اس وقت مہوش کا حال یہ تھا کہ وہ کھانا پینا تو کیا کسی سے بات کرنا بھی گنوارہ نہیں کرتی تھی۔  
راشد معمود نے بیٹی کا بہت علاج کروایا مگر عشق و محبت کے مریض کا علاج کہاں ہوتا ہے۔  
وہ جب بھی اسکے پاس آتا تو وہ تھوڑا مسکرا کر اسکا استقبال کرتی اور حسرت بھری نگاہوں سے اسے دیکھتی رہتی  
اور جب وہ اسکا حال دریافت کرتا تو وہ ایک ہی بات کہتی۔ فیام بس آپ خوش رہا کریں آپکی خوشی ہی میری خوشی  
ہے۔ اس پر وہ اک سر د آہ بھر کر خاموش ہو جاتا۔  
وقت کی ندیاں بہتی رہیں اور ایک دن ایسا بھی آیا جب فیام کی منگنی سرپے آگئی اور وہ اپنی منگنی کی دعوت دینے  
خود آنکل راشد معمود کے گھر آیا۔ سب کو باری باری دعوت دینے کے بعد جب مہوش کی باری آئی تو فیام نے  
دل تھام کر اسے آنے کو کہا۔ دعوت قبول کرتے ہوئے مہوش کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر آئیں جو پلکیں  
موندنے پر دامن میں جا گرے۔  
وہ اسکی یہ کیفیت دیکھ کر خود بھی آنکھیں بھگو کر واپس چلا گیا۔



## Posted On Kitab Nagri

آج فیا م کی منگنی تھی خوشیوں نے چاروں طرف ڈیرے ڈالے ہوئے تھے۔ محلہ میں مٹھائیاں بانٹی جا رہی تھیں۔ مگر فیا م کے چہرے پر پرشانی کے تاثرات تھے جو چیز ہی لمحوں بعد خوشیوں میں تبدیل ہو گئے کیونکہ مہوش نے بہت قریب آ کر مبارک باد پیش کی۔ وہ اسکے لبوں پر دلکش مسکراہٹ دیکھ کر اپنا غم بھلا بیٹھا۔ منگنی کی رسم ادا ہو گئی دوسرے دن راشد معمود اپنی فیملی کو ساتھ لیے واپس چلا گیا۔

فیا م منگنی کی خوشیوں میں خوب مصروف تھا۔ ٹھیک 5 دن بعد اچانک مہوش کی طبیعت خراب ہو گئی اور اسے ہو سپٹل لے جانا پڑا۔ طبیعت زیادہ خراب ہونے کی وجہ پر اسے داخل کر دیا گیا۔

رات چھا گئی سبھی لوگ نیند کی آغوش میں تھے تقریباً 2 بجے کو تھے۔ ردہ کے کانوں میں آئی آئی کی آواز گونجنے لگی انہوں نے نیند سے بیدار ہوتے ہوئے دیکھ تو پریشان حا ہو گئی کیونکہ مہوش زندگی اور موت کی کشمکش میں تھی۔

راشد معمود جلدی سے ڈاکٹر صاحب کو بلانے گئے مگر افسوس انکے واپس پونچنے تک مہوش اس دنیا فانی سے کوچ کر چکی تھیں۔ راشد معمود اور ردہ بیٹی کے غم میں ٹوٹ ٹوٹ کر رونے لگے۔

پھر کچھ ہی دیر بعد مہوش کی لاش کو ایمبولینس میں لیے گھر پہنچ گئے۔ جب یہ بات انکے رشتہ داروں کو معلوم ہوئی تو رات گئے انکے گھروں میں ماتم بچھ گئے۔ فیا م کا حال بے حال تھا اور بار بار خود کو اسکا مجرم ٹھہرا رہا تھا۔ وہ خود سے مخاطب کہہ رہا تھا کہ یہ سب میری وجہ دے ہی ہوا ہے۔

اسکی موت کا ذمہ دار میں ہی ہوں۔

ن اس دن اسکا دل نہ توڑتا تو آج شاید ایسا نہ ہوتا۔

## Posted On Kitab Nagri

بس میں ہی اس کا مجرم ہوں۔ اسکی خود کشی کی وجہ کوئی اعر نہیں صرف میں ہوں۔ میں بہت سنگدل انسان ہوں۔ میرے سینے میں دل نہیں پتھر ہے۔ وہ اسی طرح خود سے بے شمار شکوے کرتے ہوئے ساری رات لڑتا رہا۔ صبح 11 بجے مہوش کو لے جا کر گاؤں کے قبرستان میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

فیام کا دل بہت گہرے افسوس سے سرشار تھا۔ مہوش کا غم اسے اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا۔

تجھ سے بچھڑ کر آئیں بھر رہے ہیں ہم

لوٹ آؤ سنبھالو ہمیں بکھر رہے ہیں ہم

ہم کسی کو حالِ دل سنا بھی نہیں سکتے "ساگر"

بس یو نہی چپکے چپکے مر رہے ہیں ہم

وہ اپنا غم کسی سے شئیر بھی نہیں کر سکتا تھا

کیونکہ اس بات کسی اور کو علم نہیں تھا۔ اسی لیے وہ خود اکیلا ہی سوالوں جوابوں میں گم ہزاروں تکلیفوں کا سامنا کرتا رہا مگر زبان سے خاموش رہا۔

www.kitabnagri.com

مہوش کی وفات کو ایک سال بیت گیا۔ فیام کے ماں باپ نے فیام کی شادی کی شادی کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہی لفظ اسکی سماعتوں سے ہی اسے مہوش کی یاد آگئی اور پرانے زخم اک بار پھر سے تازہ ہو گئے۔

فیام اور فریحہ کی شادی ہو گئی فریحہ بہت خوش تھی مگر فیام کا دل آج بھی کسی کی یاد میں بے انتہا آنسو بہا رہا تھا۔

## Posted On Kitab Nagri

فیام جب بھی اسی جانب دیکھتا تو اسے فریحہ کا نہیں، مہوش کا چہرہ دکھائی دیتا۔ ایک سال بعد فیام کے ہاں اک چاند جیسے بیٹے نے جنم لیا۔ گھر کے سب افراد بہت خوش تھے لیکن فیام آج بھی آنکھوں میں اشکوں کا سیلاب کیے پھرتا ہے اور خود کو "مجرم" مان کر زندگی کا ہر پل اک سزا کی طرح کاٹ رہا ہے۔

محمد کمیل ساگر

۔ گاؤں گھنگوال

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔  
Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595